مسئلہ پر روشنی ڈالی ہے۔ہم اس بارہ میں موصوف کے ہم خیال ہیں کہ فون میں آواز پہچانی جاتی ہے۔ اس لیے اگر فون کرنے والا ثقہ، معتبر اور عدل ہے تو اُس کی خبر کا ضرور اعتبار ہونا چاہیے۔اسی طرح اگر ریڈیو کے ذریعہ یہ انتظام ہوجائے کہ جس شہر میں چاند نظر آئے، وہاں کا مفتی اعظم اسلام ریڈیو اسٹیشن پر پہنچ کر اس خبر کو براڈ کاسٹ کردے تو ہمارے خیال میں یہ اسلام کی ایک مستحسن خدمت ہوگی۔بہرحال علمائے کرام کو ان مسائل پر وسعت خیالی کے ساتھ غور کرنا چاہیے۔زیر تبصرہ رسالہ کے مؤلف شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے وقت کی اس جدید ضرورت کا احساس کر کے علمائے کرام کو نفس مسئلہ پر غور کرنے کا موقع دیا ہے۔خدا کرے ان کی یہ کوشش بارآور ہو۔

---

"رسول پاک" و"قرآن پاک" ازمولوی عبدالواحد صاحب سندھی اُستاذ ابتدائی مدرسہ جامعہ ملیہ تقطیع ۲۰×۳۰/۱۶ پہلی کتاب کی ضخامت ۱۶۵۔ اور دوسری کتاب کی ۳۰۔ اصفحات کاغذ کتابت عمدہ اور دیدہ زیب۔قیمت ۸ر و ۶ر علی الترتیب پتہ: مکتبہ جامعہ قرولباغ۔نئی دہلی

مصنف نے یہ دونوں کتابیں بچوں اور بچیوں کے لیے نہایت سہل اور آسان پیرایہ میں لکھی ہیں۔ آپ نے ان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی کے وہ واقعات بیان کیے ہیں جو آپ کے اخلاق اور تعلیمات سے متعلق ہیں۔پھر باتوں باتوں ہی میں آپ کی تعلیمات کی اصلی روح کو بھی بیان کردیا گیا ہے۔"قرآن پاک" میں مصنف نے پہلے تورات اور انجیل سے تعارف کرایا ہے پھر قرآن سے پہلے دنیا کی جو حالت تھی وہ بیان کی ہے، اس کے بعد بتایا ہے کہ قرآنِ مجید کس طرح اُترا، اور اُس نے دنیا میں کیسا کچھ عظیم الشان انقلاب پیدا کردیا۔ہماری رائے میں یہ دونوں کتابیں ہر مسلمان بچے اور بچی کو پڑھنی چاہئیں۔ان سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ بچے ان کو آسانی کے ساتھ سمجھ بھی لینگے۔اور ان کے دلوں میں قرآن مجید اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و محبت شروع سے ہی گھر کرلیگی۔